فضائل زکوٰۃ
و
صدقات
حضرت علامہ مولانا امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ
جمعیت اشاعت اہلسنت پاکستان
نور مسجد کاغذی بازار کراچی۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

نام کتاب ———— فضائل زکات وصدقات

مصنف ———— حضرت علامہ مولانا امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ

ضخامت ———— ۳۲ صفحات

تعداد ———— ۱۰۰۰

سن اشاعت ———— نومبر ۱۹۹۶ء

ہدیہ ———— دعائے خیر بحق معاونین

------☆☆-- ناشر --☆☆------

جمعیت اشاعت اہلسنت

نور مسجد کاغذی بازار کراچی ۷۴۰۰۰

نوٹ : بیرون جات کے حضرات براہ کرم دو روپے کے ڈاک ٹکٹ ضرور ارسال کریں

پیش لفظ

صدر الشریعہ، بدر الطریقہ حضرت علامہ مولانا امجد علی اعظمی صاحب علیہ الرحمہ کی شخصیت کسی تعارف کی محتاج نہیں۔ اعلیٰ حضرت عظیم البرکت، عظیم المرتبت الشاہ امام احمد رضا خان فاضل بریلوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے جلیل القدر اور مقرب ترین تلامذہ و خلفاء میں آپ کا شمار ہوتا ہے حضرت صدر الشریعہ علیہ الرحمہ کی سیرت اور ان کی سوانح عمری کو اگر الفاظ کا جامہ پہنایا جائے تو شاید سینکڑوں صفحات بھی ان کا احاطہ کرنے سے قاصر رہیں اس لئے یہاں صرف اتنے پر اکتفا کیا جاتا ہے کہ آج پوری دنیا خصوصا برصغیر پاک و ہند میں مذہب اہلسنت و جماعت کا جس قدر کام ہو رہا ہے اس کا سہرا حضرت صدر الشریعہ کے سر جاتا ہے۔ اعلیٰ حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے اس چہیتے شاگرد کی منکروں پر شدت اور رعب و دبدبے کا اظہار ان الفاظ میں کیا کرتے تھے۔

میرا امجد مجد کا پکا
اس سے بہت کچپاتے یہ ہیں

اللہ تبارک و تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ حضرت صدر الشریعہ، بدر الطریقہ حضرت علامہ مولانا محمد امجد علی صاحب اعظمی علیہ الرحمہ کے مرقد پر انوار پر رحمت و رضوان کی بارش فرمائے اور ہمیں تا ابد ان کے فیوض و برکات سے متمتع ہوتے رہنے کی سعادت نصیب فرمائے۔

بحر امجد کر عطا ہم کو رضائے مصطفیٰ
اور شریعت کی بہاریں ابو العلی کے واسطے

الحمد للہ ثم الحمد للہ یہ کتاب جمعیت اشاعت اہلسنت کے سلسلہ مفت اشاعت کی ۵۰ ویں کڑی ہے۔ اللہ تبارک و تعالیٰ جمعیت کی اس سعی کو قبول و منظور فرمائے

عابد و پارسا و فقیہ و ولی ○ باغ احمد رضا کی مہکتی کلی
جن سے ہم کو بہار شریعت ملی ○ عاشق مصطفیٰ یعنی امجد علی
نائب اعلیٰ حضرت پہ لاکھوں سلام

ادنی سگ درگاہ وقار الدین علیہ الرحمہ
عبید رضا محمد عرفان وقاری

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۝ نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم ۝

زکوٰۃ کا بیان

آیات

(۱) اللہ عزوجل فرماتا ہے۔۔ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝۔ اور متقی وہ ہیں کہ ہم نے جو انھیں دیا ہے اس میں سے ہماری راہ میں خرچ کرتے ہیں۔

(۲) اور فرماتا ہے۔ خُذْ مِنْ اَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيْهِمْ بِهَا۔ ان کے مالوں میں سے صدقہ لو اس کی وجہ سے انھیں پاک اور ستھرا بنا دو۔

(۳) اور فرماتا ہے۔ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِلزَّكٰوةِ فٰعِلُوْنَ ۝۔ اور فلاح پاتے وہ ہیں جو زکوٰۃ ادا کرتے ہیں۔

(۴) اور فرماتا ہے۔ وَمَا اَنْفَقْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَهُوَ يُخْلِفُهٗ وَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۝ — اور جو کچھ تم خرچ کرو گے اللہ تعالیٰ اس کی جگہ اور دے گا اور وہ بہتر روزی دینے والا ہے۔

(۵) اور فرماتا ہے۔ مَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنْۢبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِيْ كُلِّ سُنْۢبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ ؕ وَاللّٰهُ يُضٰعِفُ لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۝ اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ لَا يُتْبِعُوْنَ مَآ اَنْفَقُوْا مَنًّا وَّلَآ اَذًى ۙ لَّهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝ قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ وَّمَغْفِرَةٌ خَيْرٌ

مِّنْ صَدَقَةٍ يَّتْبَعُهَآ اَذًى ۝ وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَلِيْمٌ ۝۔

جو لوگ اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں ان کی کہاوت اس دانہ کی ہے جس سے سات بالیں نکلیں ہر بال میں سو دانے اور اللہ جسے چاہتا ہے زیادہ دیتا ہے۔ اللہ وسعت والا بڑا علم والا ہے۔ جو لوگ اللہ کی راہ میں اپنے مال خرچ کرتے پھر خرچ کرنے کے بعد نہ احسان جتاتے نہ اذیت دیتے ہیں ان کے لئے ان کا ثواب ان کے رب کے حضور ہے اور نہ ان پر کچھ خوف ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے اچھی بات اور مغفرت اس صدقہ سے بہتر ہے جس کے بعد اذیت دینا ہو اور اللہ بے پرواہ حلم والا ہے۔

(۶) اور فرماتا ہے۔ لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ۚ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَيْءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ۝ — ہرگز نیکی حاصل نہ کرو گے جب تک اس میں سے نہ خرچ کرو جسے محبوب رکھتے ہو اور جو کچھ خرچ کرو گے اللہ اسے جانتا ہے۔

(۷) اور فرماتا ہے۔ لَيْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالْكِتٰبِ وَالنَّبِيّٖنَ ۚ وَاٰتَى الْمَالَ عَلٰى حُبِّهٖ ذَوِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ ۙ وَالسَّآئِلِيْنَ وَفِي الرِّقَابِ ۚ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ ۚ وَالْمُوْفُوْنَ بِعَهْدِهِمْ اِذَا عٰهَدُوْا ۚ وَالصّٰبِرِيْنَ فِي الْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ وَحِيْنَ الْبَاْسِ ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ۝۔

نیکی اس کا نام نہیں کہ مشرق و مغرب کی طرف مونھ کر دو نیکی تو اس کی ہے جو اللہ اور پچھلے دن اور ملائکہ و کتاب و انبیاء پر ایمان لایا اور مال کو اس کی محبت پر رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافر اور سائلین کو اور گردن چھڑانے میں دیا اور نماز قائم کی اور زکوٰۃ دی اور نیک وہ لوگ ہیں کہ جب کوئی معاہدہ کریں تو اپنے عہد کو پورا کریں اور تکلیف و مصیبت اور لڑائی کے وقت صبر کرنے

والے وہ لوگ سچے ہیں اور وہی لوگ متقی ہیں۔

(۸) اور فرماتا ہے ــــ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ بِمَآ اٰتٰهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ هُوَ خَيْرًا لَّهُمْ ؕ بَلْ هُوَ شَرٌّ لَّهُمْ ؕ سَيُطَوَّقُوْنَ مَا بَخِلُوْا بِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ ــــ جو لوگ بخل کرتے ہیں اس کے ساتھ جو اللہ نے اپنے فضل سے انھیں دیا وہ یہ گمان نہ کریں کہ یہ ان کے لئے بہتر ہے بلکہ یہ ان کے لئے برا ہے۔ اس چیز کا قیامت کے دن ان کے گلے میں طوق ڈالا جائے گا جس کے ساتھ بخل کیا۔

(۹) اور فرماتا ہے ــــ وَالَّذِيْنَ يَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُوْنَهَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۙ يَّوْمَ يُحْمٰى عَلَيْهَا فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوٰى بِهَا جِبَاهُهُمْ وَجُنُوْبُهُمْ وَظُهُوْرُهُمْ ؕ هٰذَا مَا كَنَزْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ فَذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْنِزُوْنَ ۝۔

جو لوگ سونا اور چاندی جمع کرتے اور اسے اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے ہیں انھیں دردناک عذاب کی خوشخبری سنا دو جس دن آتش جہنم میں وہ تپائے جائیں گے اور ان سے ان کی پیشانیاں اور کروٹیں اور پیٹھیں داغی جائیں گی ــ (اور ان سے کہا جائے گا) یہ وہ ہے جو تم نے اپنے نفس کے لئے جمع کیا تھا تو اب چکھو جو جمع کرتے تھے۔

نیز زکاۃ کے بیان میں بکثرت آیات وارد ہوئیں جن سے اس کا مہتم بالشان ہونا ظاہر اَحادیث اس کے بیان میں بہت ہیں بعض ان میں سے یہ ہیں۔

---

[1] حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کوئی روپیہ دوسرے روپیہ پر نہ رکھا جائے گا نہ کوئی اشرفی دوسری اشرفی پر بلکہ زکاۃ نہ دینے والے کا جسم اتنا بڑا کر دیا جائے گا کہ لاکھوں کروڑوں جمع کیے ہوئے ہوں تو ہر روپیہ جدا داغ دیگا۔ رواہ الطبرانی فی الکبیر ۱۲

احادیث

حدیث ۱ و ۲ صحیح بخاری شریف میں ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں جس کو اللہ تعالیٰ مال دے اور وہ اس کی زکاۃ ادا نہ کرے تو قیامت کے دن وہ مال گنجے سانپ کی صورت میں کر دیا جائے گا جس کے سر پر دو چتیا ہوں گی وہ سانپ اس کے گلے میں طوق بنا کر ڈال دیا جائے گا پھر اس کی باچھیں پکڑے گا اور کہے گا میں تیرا مال ہوں میں تیرا خزانہ ہوں اس کے بعد حضور نے اس آیت کی تلاوت کی وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ الآیۃ اسی کے مثل ترمذی و نسائی و ابن ماجہ نے عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی۔

حدیث ۳ امام احمد کی روایت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے یوں ہے جس مال کی زکاۃ نہیں دی گئی قیامت کے دن وہ گنجا[1] سانپ ہوگا مالک کو دوڑائے گا وہ بھاگے گا یہاں تک کہ اپنی انگلیاں اس کے مونھ میں ڈال دیگا

حدیث[2] ۴ و ۵ صحیح مسلم شریف میں ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ مروی فرماتے ہیں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جو شخص سونے چاندی کا مالک ہو اور

---

[1] سانپ جب ہزار برس کا ہوتا ہے تو اس کے سر پر بال نکلتے ہیں۔ اور جب دو ہزار برس کا ہوتا ہے وہ بال گر جاتے ہیں یہ معنی ہیں گنجے سانپ کے کہ اتنا پرانا ہوگا۔ ۱۲ منہ

[2] یہ حدیث طویل ہے مختصراً ذکر کی گئی ۱۲ منہ (علیہ الرحمۃ)

اس کا حق ادا نہ کرے تو جب قیامت کا دن ہوگا اس کے لئے آگ کے پتر بنائے جائیں گے اور ان پر جہنم کی آگ بھڑکائی جائے گی اور اُن سے اس کی کروٹ اور پیشانی اور پیٹھ داغی جائے گی جب ٹھنڈے ہونے پر آئیں گے پھر ویسے ہی کر دیے جائیں گے۔ یہ معاملہ اس دن کا ہے جس کی مقدار پچاس ہزار برس ہے یہاں تک کہ بندوں کے درمیان فیصلہ ہو جائے اب وہ اپنی راہ دیکھے گا خواہ جنت کی طرف جائے یا جہنم کی طرف اور اونٹ کے بارے میں فرمایا جو اُس کا حق نہیں ادا کرتا قیامت کے دن ہموار میدان میں لٹایا جائے گا اور وہ اونٹ سب کے سب نہایت فربہ ہو کر آئیں گے پاؤں سے اُسے روندیں گے اور مونھ سے کاٹیں گے۔ جب ان کی پچھلی جماعت گذر جائیگی پہلی لوٹے گی اور گائے اور بکریوں کے بارے میں فرمایا کہ اُس شخص کو ہموار میدان میں لٹائیں گے اور وہ سب کی سب آئیں گی نہ اُن میں مڑے ہوئے سینگ کی کوئی ہوگی نہ بے سینگ کی نہ ٹوٹے سینگ کی اور سینگوں سے ماریں گی اور کھروں سے روندیں گی اور اسی کے مثل صحیحین میں اونٹ اور گائے اور بکریوں کی زکاۃ نہ دینے میں ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی۔

حدیث ۶ صحیح بخاری و مسلم میں ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے بعد جب صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ خلیفہ ہوئے اُس وقت اعراب[۵] میں کچھ لوگ کافر ہو گئے (کہ زکاۃ کی فرضیت سے انکار کر بیٹھے) صدیق اکبر نے اُن پر جہاد کا حکم دیا امیرالمومنین فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا اُن سے آپ کیونکر قتال کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے تو یہ فرمایا ہے مجھے حکم ہے کہ لوگوں سے لڑوں یہاں

---

۵ دیہاتیوں میں ۱۲

تک کہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کہیں اور جس نے لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کہہ لیا اس نے اپنی جان اور مال بچا لیا مگر حق اسلام میں اور اُس کا حساب اللہ کے ذمہ ہے (یعنی یہ لوگ تو لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کہنے والے ہیں ان پر کیسے جہاد کیا جائے گا) صدیق اکبر نے فرمایا۔ خدا کی قسم میں اُس سے جہاد کروں گا جو نماز و زکاۃ میں تفریق[لہ] کرے (کہ نماز کو فرض مانے اور زکاۃ کی فرضیت سے انکار کرے) زکاۃ حق المال ہے خدا کی قسم بکری کا بچہ جو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے پاس حاضر کیا کرتے تھے۔ اگر مجھے دینے سے انکار کریں گے تو اس پر اُن سے جہاد کروں گا فاروق اعظم فرماتے ہیں واللہ میں نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ نے صدیق کا سینہ کھول دیا اس وقت میں نے بھی پہچان لیا کہ وہی حق ہے۔

حدیث ۷ ابوداؤد نے عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کی کہ جب یہ آیہ کریمہ وَالَّذِیْنَ یَکْنِزُوْنَ الذَّھَبَ وَالْفِضَّةَ نازل ہوئی مسلمانوں پر شاق ہوئی (سمجھے کہ چاندی سونا جمع کرنا حرام ہے تو بہت دقت کا سامنا ہوگا) فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا میں تم سے مصیبت دور کر دوں گا۔ حاضر خدمت اقدس ہوئے عرض کی یارسول اللہ یہ آیت حضور کے اصحاب پر گراں معلوم ہوئی فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے زکاۃ تو اس لئے فرض کی کہ تمہارے باقی مال کو پاک کر دے اور مواریث اسلئے فرض کیے کہ تمہارے بعد والوں کے لئے ہو یعنی مطلقاً مال جمع کرنا حرام ہوتا تو زکاۃ سے مال کی طہارت نہ ہوتی بلکہ زکاۃ کس چیز پر واجب ہوتی — اور

لہ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ نری کلمہ گوئی اسلام کے لئے کافی نہیں جب تک تمام ضروریات دین کا اقرار نہ کرے اور امیرالمومنین فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بحث کرنا اس وجہ سے تھا کہ ان کے علم میں پہلے یہ بات نہ تھی کہ وہ فرضیت کے منکر ہیں یہ خیال تھا کہ زکاۃ دیتے نہیں اسکی وجہ سے گنہگار ہوئے کافر تو نہ ہوئے کہ ان پر جہاد قائم کیا جائے مگر جب معلوم ہو گیا تو فرماتے ہیں میں نے پہچان لیا کہ وہی حق ہے جو صدیق نے سمجھا اور کیا ۱۲ منہ (علیہ الرحمۃ)

میراث کا ہے میں جاری ہوتی بلکہ جمع کرنا حرام وہ ہے کہ زکاۃ نہ دے اس پر
فاروق اعظم نے تکبیر کہی عہ

حدیث ۸ بخاری اپنی تاریخ میں اور امام شافعی و بزار و بیہقی
ام المومنین صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے راوی کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم فرماتے ہیں زکاۃ کسی مال میں نہ ملے گی مگر اسے ہلاک کر دیگی۔
بعض ائمہ نے اس حدیث کے یہ معنی بیان کیے کہ زکاۃ واجب ہوئی
اور ادا نہ کی اور اپنے مال میں ملائے رہا تو یہ حرام اُس حلال کو ہلاک کر دیگا
اور امام احمد نے یہ فرمایا کہ معنی یہ ہیں کہ مالدار شخص مالِ زکاۃ لے تو یہ مالِ
زکاۃ اُس کے مال کو ہلاک کر دے گا کہ زکاۃ تو فقیروں کے لئے ہے اور
دونوں معنی صحیح ہیں۔

حدیث ۹ طبرانی نے اوسط میں بُریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے
روایت کی کہ حضور فرماتے ہیں جو قوم زکاۃ نہ دے گی اللہ تعالیٰ اسے قحط
میں مبتلا فرمائے گا۔

حدیث ۱۰ طبرانی نے اوسط میں فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ
سے روایت کی کہ حضور فرماتے ہیں خشکی و تری میں جو مال تلف ہوتا ہے
وہ زکاۃ نہ دینے سے تلف ہوتا ہے۔

حدیث ۱۱ صحیحین میں احنف بن قیس سے مروی سیدنا ابوذر
رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا اُن کے سر پستان پر جہنم کا گرم پتھر رکھیں گے
کہ سینہ توڑ کر شانہ سے نکل جائے گا اور شانہ کی ہڈی پر رکھیں گے کہ

عہ اس سے معلوم ہوا کہ کسی خوشی کی بات پر نعرۂ تکبیر بلند کرنا صحابۂ کرام کا طریقہ ہے ۱۲ نعمانی

ہڈیاں توڑتا سینہ سے نکلے گا اور صحیح مسلم شریف میں یہ بھی ہے کہ میں نے
نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے سنا کہ پیٹھ توڑ کر کروٹ سے نکلے گا اور
گُدی توڑ کر پیشانی سے۔

حدیث ۱۲ طبرانی امیر المومنین علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم سے راوی
کہ فرماتے ہیں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فقیر ہرگز ننگے بھوکے ہونے کی تکلیف نہ
اٹھائیں گے مگر مالداروں کے ہاتھوں سن لو ایسے تونگروں سے اللہ تعالیٰ
سخت حساب لے گا اور انھیں دردناک عذاب دے گا۔

حدیث ۱۳ نیز طبرانی انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی کہ فرماتے
ہیں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم قیامت کے دن تونگروں کے لئے محتاجوں کے
ہاتھوں سے خرابی ہے محتاج عرض کریں گے ہمارے حقوق جو تو نے ان پر فرض
کیے تھے انھوں نے ظلماً نہ دیے اللہ عزوجل فرمائے گا مجھے قسم ہے اپنی
عزت وجلال کی کہ تمھیں اپنا قُرب عطا کروں گا اور انھیں دور رکھوں گا۔

حدیث ۱۴ ابن خزیمہ و ابن حبان اپنی صحیح میں ابوہریرہ رضی اللہ
تعالیٰ عنہ سے راوی کہ فرماتے ہیں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم دوزخ میں سب سے
پہلے تین شخص جائیں گے ان میں ایک وہ تونگر ہے کہ اپنے مال میں اللہ عز
وجل کا حق ادا نہیں کرتا۔

حدیث ۱۵ امام احمد مسند میں عمارہ بن حزم رضی اللہ تعالیٰ عنہ
سے راوی کہ حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں اللہ عزوجل
نے اسلام میں چار چیزیں فرض کی ہیں جو ان میں سے تین ادا کرے وہ اسے
کچھ کام نہ دیں گی جب تک پوری چاروں نہ بجالائے۔ نماز۔ زکاۃ۔ روزہ
رمضان۔ حج بیت اللہ۔

حدیث ۱۶ طبرانی کبیر میں بسندِ صحیح راوی عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔ ہمیں حکم دیا گیا کہ نماز پڑھیں اور زکاۃ دیں اور جو زکاۃ نہ دے اُس کی نماز قبول نہیں۔

حدیث ۱۷ صحیحین و مسندِ احمد و سنن ترمذی میں ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی فرماتے ہیں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم صدقہ دینے سے مال کم نہیں ہوتا اور بندہ کسی کا قصور معاف کرے تو اللہ تعالیٰ اُس کی عزت ہی بڑھائے گا اور جو اللہ کے لئے تواضع کرے اللہ اسے بلند فرمائے گا۔

حدیث ۱۸ بخاری و مسلم انھیں سے راوی فرماتے ہیں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جو شخص اللہ کی راہ میں جوڑا خرچ کرے وہ جنت کے سب دروازوں سے بلایا جائے گا اور جنت کے کئی دروازے ہیں جو نمازی ہے دروازۂ نماز سے بلایا جائے گا جو اہلِ جہاد سے ہے دروازۂ جہاد سے بلایا جائیگا جو اہلِ صدقہ سے ہے دروازۂ صدقہ سے بلایا جائے گا۔ جو روزہ دار ہے بابُ الریّان سے بلایا جائے گا۔ صدیقِ اکبر نے عرض کی اس کی تو کچھ ضرورت نہیں کہ ہر دروازے سے بلایا جائے (یعنی مقصود دخولِ جنت ہے وہ ایک دروازے سے حاصل ہے) مگر کوئی ہے ایسا جو سب دروازوں سے بلایا جائے فرمایا ہاں اور میں امید کرتا ہوں کہ تم اُن میں سے ہو۔

حدیث ۱۹ بخاری و مسلم و ترمذی و نسائی و ابن ماجہ و ابن خزیمہ ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی حضورِ اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں جو شخص کھجور برابر حلال کمائی سے صدقہ کرے اور اللہ نہیں قبول فرماتا مگر حلال کو تو اسے اللہ تعالیٰ دستِ راست سے قبول فرماتا ہے پھر اُسے اس کے مالک کے لئے پرورش کرتا ہے۔ جیسے تم میں کوئی اپنے بچھیرے کی تربیت کرتا ہے

یہاں تک کہ وہ صدقہ پہاڑ برابر ہو جاتا ہے۔

حدیث ۲۰ و ۲۱ نسائی و ابن ماجہ اپنی سُنن میں و ابن خزیمہ و ابن حبان اپنی صحیح میں اور حاکم نے بافادۂ تصحیح ابوہریرہ و ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کی کہ رسول اللہ صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے خطبہ پڑھا اور یہ فرمایا کہ قسم ہے اُس کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے۔ اس کو تین بار فرمایا۔ پھر سر جھکا لیا تو ہم سب نے سر جھکا لیے اور رونے لگے اور یہ نہیں معلوم کہ کس چیز پر قسم کھائی پھر حضور نے سر مبارک اٹھا لیا اور چہرۂ اقدس میں خوشی نمایاں تھی تو ہمیں یہ بات سرخ اونٹوں سے زیادہ پیاری تھی اور فرمایا جو بندہ پانچوں نمازیں پڑھتا ہے اور رمضان کا روزہ رکھتا ہے اور زکاۃ دیتا ہے اور ساتوں کبیرہ گناہوں سے بچتا ہے اس کے لئے جنت کے دروازے کھول دیے جائیں گے اور اس سے کہا جائے گا کہ سلامتی کے ساتھ داخل ہو۔

حدیث ۲۲ امام احمد نے بروایتِ ثقات انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی کہ حضورِ اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں اپنے مال کی زکاۃ نکال کہ وہ پاک کرنے والی ہے تجھے پاک کر دے گی اور رشتہ داروں سے سلوک کر اور مسکین اور پڑوسی اور سائل کا حق پہچان۔

حدیث ۲۳ طبرانی نے اوسط و کبیر میں ابوالدرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی کہ حضور نے فرمایا زکاۃ اسلام کا پُل ہے۔

حدیث ۲۴ طبرانی نے اوسط میں ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی کہ حضور فرماتے ہیں جو میرے لئے چھ چیزوں کی کفالت کرے میں اس کے لئے جنت کا ضامن ہوں میں نے عرض کی وہ کیا ہیں یارسول اللہ فرمایا نماز و زکاۃ و امانت و شرمگاہ و شکم و زبان۔

حدیث ۲۵ بزار نے علقمہ سے روایت کی کہ حضور نے فرمایا تمہارے
اسلام کا پورا ہونا یہ ہے کہ اپنے اموال کی زکاۃ ادا کرو۔

حدیث ۲۶ طبرانی نے کبیر میں ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت
کی کہ حضور نے فرمایا جو اللہ و رسول پر ایمان لاتا ہے وہ اپنے مال کی زکاۃ
ادا کرے اور جو اللہ و رسول پر ایمان لاتا ہے وہ حق بولے یا سکوت کرے
یعنی بری بات زبان سے نہ نکالے اور جو اللہ و رسول پر ایمان لاتا ہے وہ
اپنے مہمان کا اکرام کرے۔

حدیث ۲۷ ابو داؤد نے حسن بصری سے مرسلاً اور طبرانی و بیہقی نے
ایک جماعت صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے روایت کی کہ حضور فرماتے
ہیں۔ زکات دے کر اپنے مالوں کو مضبوط قلعوں میں کر لو اور اپنے بیماروں
کا علاج صدقہ سے کرو اور بلا نازل ہونے پر دعا و تضرع سے استعانت کرو۔

حدیث ۲۸ ابن خزیمہ اپنی صحیح اور طبرانی اوسط اور حاکم مستدرک
میں جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی کہ حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ
وسلم فرماتے ہیں جس نے اپنے مال کی زکاۃ ادا کر دی بیشک اللہ تعالیٰ نے
اس سے شر دور فرما دیا۔

صدقات نفل کا بیان

اللہ تعالیٰ کی راہ میں دینا نہایت اچھا کام ہے مال سے تم کو فائدہ نہ
پہونچا تو تمہارے کیا کام آیا اور اپنے کام کا وہی ہے جو کھا پہن لیا یا آخرت
کے لئے خرچ کیا نہ وہ کہ جمع کیا اور دوسروں کے لئے چھوڑ گئے اس کے
فضائل میں چند حدیثیں سنیے اور ان پر عمل کیجیے اللہ تعالیٰ توفیق دینے والا ہے

احادیث

حدیث ۱ صحیح مسلم شریف میں ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی
حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں بندہ کہتا ہے میرا مال ہے
میرا مال ہے اور اسے تو اس کے مال سے تین ہی قسم کا فائدہ ہے جو کھا کر فنا
کر دیا یا پہن کر پرانا کر دیا یا عطا کر کے آخرت کے لئے جمع کیا اور اس کے
سوا جانے والا ہے کہ اوروں کے لئے چھوڑ جائے گا

حدیث ۲ بخاری و نسائی ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی
حضور فرماتے ہیں کہ تم میں کون ہے کہ اسے اپنے وارث کا مال اپنے مال
سے زیادہ محبوب ہے صحابہ نے عرض کی یا رسول اللہ ہم میں کوئی ایسا نہیں
جسے اپنا مال زیادہ محبوب نہ ہو فرمایا اپنا مال تو وہ ہے جو آگے روانہ کر چکا
اور جو پیچھے چھوڑ گیا وہ وارث کا مال ہے۔

حدیث ۳ امام بخاری ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی
رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں اگر میرے پاس احد برابر
سونا ہو تو مجھے یہی پسند آتا ہے کہ تین راتیں گذرنے نہ پائیں اور اس کا
میرے پاس کچھ رہ جائے ہاں اگر مجھ پر دین ہو تو اس کے لئے کچھ رکھ
لوں گا۔

حدیث ۴ و ۵ صحیح مسلم میں انھیں سے مروی حضور اقدس
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی دن ایسا نہیں کہ صبح ہوتی ہے مگر دو
فرشتے نازل ہوتے ہیں اور ان میں ایک کہتا ہے اے اللہ خرچ کرنے

والے کو بدلہ دے اور دوسرا کہتا ہے اے اللہ روکنے والے کے مال کو تلف کر
اور اسی کے مثل امام احمد و ابن حبان و حاکم نے ابو درداء رضی اللہ
تعالیٰ عنہ سے روایت کی۔

حدیث ۶ صحیحین میں ہے کہ حضور اقدس صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
نے اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے فرمایا خرچ کر اور شمار نہ کر کہ اللہ تعالیٰ
شمار کرکے دے گا اور بند نہ کر کہ اللہ تعالیٰ بھی تجھ پر بند کر دے گا کچھ
دے جو تجھے استطاعت ہو۔

حدیث ۷ نیز صحیحین میں ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی
رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے ابن
آدم خرچ کر میں تجھ پر خرچ کروں گا۔

حدیث ۸ صحیح مسلم و سنن ترمذی میں ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ
سے مروی رسول اللہ صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا اے ابن آدم بچے
ہوئے کا خرچ کرنا تیرے لئے بہتر ہے اور اس کا روکنا تیرے لئے برا ہے
اور بقدر ضرورت روکنے پر ملامت نہیں اور اُن سے شروع کر جو تیری پرورش
میں ہیں۔

حدیث ۹ صحیحین میں ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی
حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا بخیل اور صدقہ دینے والے
کی مثال ان دو شخصوں کی ہے جو لوہے کی زرہ پہنے ہوئے ہیں جن کے ہاتھ
سینے اور گلے سے جکڑے ہوئے ہیں تو صدقہ دینے والے نے جب صدقہ دیا وہ
زرہ کشادہ ہو گئی اور بخیل جب صدقہ دینے کا ارادہ کرتا ہے ہر کڑی اپنی
جگہ کو پکڑ لیتی ہے وہ کشادہ کرنا بھی چاہتا ہے تو کشادہ نہیں ہوتی۔

حدیث ۱۰ صحیح مسلم میں جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں ظلم سے بچو کہ ظلم قیامت کے دن تاریکیاں
ہے اور بخل سے بچو کہ بخل نے اگلوں کو ہلاک کیا۔ اسی بخل نے انھیں خون
بہانے اور حرام کو حلال کرنے پر آمادہ کیا۔

حدیث ۱۱ نیز اُسی میں ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ایک
شخص نے عرض کی یا رسول اللہ کس صدقہ کا زیادہ اجر ہے فرمایا اس کا
کہ صحت کی حالت میں ہو اور لالچ ہو اور محتاجی کا ڈر ہو اور تونگری کی آرزو
یہ نہیں کہ چھوڑے رہے اور جب جان گلے کو آجائے تو کہے اتنا فلاں کو
اور اتنا فلاں کو دینا اور یہ تو فلاں کا ہو چکا یعنی وارث کا۔

حدیث ۱۲ صحیحین میں ابو ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی کہتے ہیں
میں حضور کی خدمت میں حاضر ہوا اور حضور کعبۂ معظمہ کے سایہ میں تشریف
فرما تھے مجھے دیکھ کر فرمایا قسم ہے ربّ کعبہ کی وہ ٹوٹے میں ہیں میں نے عرض
کی میرے ماں باپ حضور پر قربان وہ کون لوگ ہیں فرمایا زیادہ مال والے
مگر جو اس طرح اور اس طرح اور اس طرح کرے آگے پیچھے دہنے بائیں
یعنی ہر موقع پر خرچ کرے اور ایسے لوگ بہت کم ہیں۔

حدیث ۱۳ سنن ترمذی میں ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی
کہ رسول اللہ صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا سخی قریب ہے اللہ سے قریب
ہے جنت سے قریب ہے آدمیوں سے دور ہے جہنم سے اور بخیل دور ہے
اللہ سے دور ہے جنت سے دور ہے آدمیوں سے قریب ہے جہنم سے اور
جاہل سخی اللہ کے نزدیک زیادہ پیارا ہے بخیل عابد سے۔

حدیث ۱۴ سنن ابو داؤد میں ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی

کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا آدمی کا اپنی زندگی (یعنی صحت) میں ایک درم صدقہ کرنا مرتے وقت کے سو درم صدقہ کرنے سے زیادہ بہتر ہے۔

حدیث ۱۵ امام احمد و نسائی و دارمی و ترمذی ابو داؤد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص مرتے وقت صدقہ دیتا یا آزاد کرتا ہے اُس کی مثال اس شخص کی ہے کہ جب آسودہ ہو لیا تو ہدیہ کرتا ہے۔

حدیث ۱۶ صحیح مسلم شریف میں ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں ایک شخص جنگل میں تھا اُس نے ابر میں ایک آواز سُنی کہ فلاں کے باغ کو سیراب کر وہ ابر ایک کنارہ کو ہو گیا اور اُس نے پانی سنگستان میں گرا دیا اور ایک نالی نے وہ سارا پانی لے لیا وہ شخص پانی کے پیچھے ہو لیا ایک شخص کو دیکھا کہ اپنے باغ میں کھڑا ہوا کُھرپیا سے پانی پھیر رہا ہے اس نے کہا اے اللہ کے بندے تیرا کیا نام ہے اس نے کہا کہ فلاں نام وہی نام جو اس نے ابر میں سے سُنا اس نے کہا اے اللہ کے بندے تو میرا نام کیوں پوچھتا ہے اس نے کہا میں نے اس ابر میں سے جس کا یہ پانی ہے ایک آواز سنی کہ وہ تیرا نام لے کر کہتا ہے فلاں کے باغ کو سیراب کر تو تو کیا کرتا ہے (کہ تیرا نام لے کر پانی بھیجا جاتا ہے) جواب دیا کہ جو کچھ پیدا ہوتا ہے اُس میں سے ایک تہائی خیرات کرتا ہوں اور ایک تہائی میں اور میرے بال بچے کھاتے ہیں اور ایک تہائی بونے کے لئے رکھتا ہوں۔

حدیث ۱۷ صحیحین میں ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی، رسول اللہ صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں بنی اسرائیل میں تین شخص تھے۔

ایک برص والا دوسرا گنجا تیسرا اندھا اللہ عزوجل نے اُن کا امتحان لینا چاہا اُن کے پاس ایک فرشتہ بھیجا وہ فرشتہ برص والے کے پاس آیا اُس سے پوچھا تجھے کیا چیز زیادہ محبوب ہے اُس نے کہا اچھا رنگ اور اچھا چمڑا اور یہ بات جاتی رہے جس سے لوگ گھن کرتے ہیں فرشتہ نے اس پر ہاتھ پھیرا وہ گھن کی چیز جاتی رہی اور اچھا رنگ اور اچھی کھال اسے دی گئی فرشتے نے کہا تجھے کون سا مال زیادہ محبوب ہے اس نے اونٹ کہا یا گائے (راوی کا شک ہے کہ برص والے اور گنجے میں سے ایک نے اونٹ کہا اور دوسرے نے گائے) اسے دس مہینے کی حاملہ اونٹنی دی اور کہا کہ اللہ تعالیٰ تیرے لئے اس میں برکت دے ـــــ پھر گنجے کے پاس آیا اُس سے کہا تجھے کیا شے زیادہ محبوب ہے اُس نے کہا خوبصورت بال اور یہ جاتا رہے جس سے لوگ مجھ سے گھن کرتے ہیں فرشتے نے اُس پر ہاتھ پھیرا وہ بات جاتی رہی اور خوبصورت بال اسے دیئے گئے اس سے کہا تجھے کون سا مال زیادہ محبوب ہے اُس نے گائے بتائی ایک گابھن گائے اُسے دی گئی اور کہا اللہ تیرے لئے اس میں برکت دے ـــــ پھر اندھے کے پاس آیا اور کہا تجھے کیا چیز زیادہ محبوب ہے اُس نے کہا یہ کہ اللہ تعالیٰ میری نگاہ واپس دے کہ میں لوگوں کو دیکھوں فرشتہ نے ہاتھ پھیرا اللہ تعالیٰ نے اُس کی نگاہ واپس دی فرشتہ نے پوچھا تجھے کون سا مال زیادہ پسند ہے اُس نے کہا بکری اُسے ایک گابھن بکری دی اب اونٹنی اور گائے اور بکری کا سب کے بچے ہوئے ایک کے لئے اونٹوں سے جنگل بھر گیا دوسرے کے لئے گائے سے تیسرے کے لئے بکریوں سے ـــــ پھر وہ فرشتہ برص والے کے پاس اُس کی صورت و ہیأت میں ہو کر آیا (یعنی برص والا

بنکر) اور کہا میں مرد مسکین ہوں میرے سفر میں وسائل منقطع ہو گئے پہونچنے کی صورت میرے لئے آج نظر نہیں آتی مگر اللہ کی مدد پھر تیری مدد سے میں اُس کے واسطے سے جس نے تجھے خوبصورت رنگ اور اچھا چمڑا اور مال دیا ہے۔ ایک اونٹ کا سوال کرتا ہوں جس سے میں سفر میں مقصد تک پہونچ جاؤں اس نے جواب دیا حقوق بہت ہیں ــــــ فرشتے نے کہا گویا میں تجھے پہچانتا ہوں کیا تو کوڑھی نہ تھا کہ لوگ تجھ سے گھن کرتے تھے فقیر نہ تھا پھر اللہ تعالیٰ نے تجھے مال دیا اس نے کہا میں تو اِس مال کا نسلاً بعد نسل وارث کیا گیا ہوں فرشتہ نے کہا اگر تو جھوٹا ہے تو اللہ تعالیٰ تجھے ویسا ہی کردے جیسا تو تھا۔ پھر گنجے کے پاس اسی کی صورت بن کر آیا اس سے بھی وہی کہا اس نے بھی ویسا ہی جواب دیا فرشتے نے کہا اگر تو جھوٹا ہے تو اللہ تعالیٰ تجھے ویسا ہی کردے جیسا تو تھا ــــــ پھر اندھے کے پاس اسکی صورت وہیأت بن کر آیا اور کہا میں مسکین شخص اور مسافر ہوں میرے سفر میں وسائل منقطع ہو گئے آج پہونچنے کی صورت نہیں مگر اللہ کی مدد سے پھر تیری مدد سے میں اس کے وسیلے سے جس نے تجھے نگاہ واپس دی ایک بکری کا سوال کرتا ہوں جس کی وجہ سے میں اپنے سفر میں مقصد تک پہونچ جاؤں اس نے کہا میں اندھا تھا اللہ تعالیٰ نے مجھے آنکھیں دیں تو جو چاہے لے لے اور جتنا چاہے چھوڑ دے خدا کی قسم اللہ کے لئے تو جو کچھ لے گا تجھ پر مشقت نہ ڈالوں گا فرشتے نے کہا تو اپنا مال اپنے قبضہ میں رکھ بات یہ ہے کہ تم تینوں شخصوں کا امتحان تھا تیرے لئے اللہ کی رضا ہے اور ان دونوں پر ناراضی۔

حدیث ۱۸ امام احمد و ابو داؤد و ترمذی ام بُجَید رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے راوی کہتی ہیں میں نے عرض کی یا رسول اللہ مسکین دروازہ پر کھڑا

ہوتا ہے اور مجھے شرم آتی ہے کہ گھر میں کچھ نہیں ہوتا کہ اسے دوں۔ ارشاد فرمایا اُسے کچھ دے اگرچہ کُھر جلا ہوا۔

حدیث ۱۹ بیہقی نے دلائل النبوہ میں روایت کی کہ ام المومنین ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی خدمت میں گوشت کا ٹکڑا ہدیہ میں آیا اور حضور اقدس صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو گوشت پسند تھا انھوں نے خادمہ سے کہا اسے گھر میں رکھ دے شاید حضور تناول فرمائیں اس نے طاق میں رکھ دیا ایک سائل آکر دروازہ پر کھڑا ہوا اور کہا[له] صدقہ کرو اللہ تعالیٰ تم میں برکت دے گا لوگوں نے کہا اللہ تجھ میں برکت دے ــــ سائل چلا گیا حضور تشریف لائے اور فرمایا تمھارے یہاں کچھ کھانے کی چیز ہے ام المومنین نے عرض کی ہاں اور خادمہ سے فرمایا جا وہ گوشت لے آ وہ گئی تو طاق میں پتھر کا ایک ٹکڑا پایا حضور نے ارشاد فرمایا۔ چونکہ تم نے سائل کو نہ دیا لہذا وہ گوشت پتھر ہو گیا۔

حدیث ۲۰ بیہقی شعب الایمان میں ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی کہ رسول اللہ صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا سخاوت جنت میں ایک درخت ہے جو سخی ہے اس نے اُس کی ٹہنی پکڑ لی ہے وہ ٹہنی اُس کو نہ چھوڑے گی جب تک جنت میں داخل نہ کر لے اور بخل جہنم میں ایک درخت ہے جو بخیل ہے اس نے اُس کی ٹہنی پکڑ لی ہے وہ ٹہنی اسے جہنم میں داخل کیے بغیر نہ چھوڑے گی۔

حدیث ۲۱ رزین نے علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی کہ

[له] سائل کو واپس کرنا ہوتا تو یہ لفظ بولتے ۱۲

حضور نے فرمایا صدقہ میں جلدی کرو کہ بلا صدقہ کو نہیں پھلانگتی۔

حدیث ۲۲ صحیحین میں ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں ہر مسلمان پر صدقہ ہے لوگوں نے عرض کی اگر نہ پائے فرمایا اپنے ہاتھ سے کام کرے اپنے کو نفع پہنچائے۔ اور صدقہ بھی دے عرض کی اگر استطاعت نہ ہو یا نہ کرے فرمایا صاحب حاجت پریشان کی اعانت کرے عرض کی اگر یہ بھی نہ کرے فرمایا نیکی کا حکم کرے عرض کی اگر یہ بھی نہ کرے فرمایا شر سے باز رہے کہ یہی اس کے لئے صدقہ ہے

حدیث ۲۳ صحیحین میں ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی حضور اقدس صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں دو شخصوں میں عدل کرنا صدقہ ہے کسی کو جانور پر سوار ہونے میں مدد دینا یا اُس کا اسباب اٹھا دینا صدقہ ہے اور اچھی بات صدقہ ہے اور جو قدم نماز کی طرف چلے گا صدقہ ہے راستہ سے اذیت کی چیز دور کرنا صدقہ ہے۔

حدیث ۲۴ صحیح بخاری و مسلم میں انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی رسول اللہ صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں جو مسلمان پیڑ لگائے یا کھیت بوئے اُس میں سے کسی آدمی یا پرند یا چوپایہ نے کھایا وہ سب اس کے لئے صدقہ ہے۔

حدیث ۲۵ و ۲۶ سنن ترمذی میں ابو ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی کہ حضور فرماتے ہیں اپنے بھائی کے سامنے مسکرانا بھی صدقہ ہے نیک بات کا حکم کرنا صدقہ ہے بری بات سے منع کرنا صدقہ ہے راہ بھولے ہوئے کو راہ بتانا صدقہ ہے کمزور نگاہ والے کی مدد کرنا صدقہ ہے راستہ سے پتھر، کانٹا، ہڈی دور کرنا صدقہ ہے اپنے ڈول میں سے اپنے بھائی

کے ڈول میں پانی ڈال دینا صدقہ ہے۔

اسی کے مثل امام احمد و ترمذی نے جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی

حدیث ۲۷ صحیحین میں ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی حضور اقدس صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں ایک درخت کی شاخ بیچ راستہ پر تھی ایک شخص گیا اور کہا میں اس کو مسلمانوں کے راستہ سے دور کر دوں گا کہ اُن کو ایذا نہ دے وہ جنت میں داخل کر دیا گیا۔

حدیث ۲۸ ابو داؤد و ترمذی ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی کہ رسول اللہ صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں جو مسلمان کسی مسلمان ننگے کو کپڑا پہنا دے اللہ تعالیٰ اُسے جنت کے سبز کپڑے پہنائے گا اور جو مسلمان کسی بھوکے مسلمان کو کھانا کھلائے اللہ تعالیٰ اُسے جنت کے پھل کھلائے گا۔ اور جو مسلمان کسی پیاسے مسلمان کو پانی پلائے اللہ تعالیٰ اُسے رحیق مختوم (یعنی جنت کی شراب سربند) پلائے گا۔

حدیث ۲۹ امام احمد و ترمذی ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے راوی کہ رسول اللہ صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں جو مسلمان کسی مسلمان کو کپڑا پہنا دے تو جب تک اُس میں کا اس شخص پر ایک پیوند بھی رہے گا یہ اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں رہے گا۔

حدیث ۳۰ و ۳۱ ترمذی و ابن حبان انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی کہ رسول اللہ صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں صدقہ رب عزوجل کے غضب کو بجھاتا ہے اور بُری موت کو دفع کرتا ہے

نیز اس کے مثل ابو بکر صدیق و دیگر صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے مروی۔

حدیث ۳۲ ترمذی نے بافادۂ تصحیح ام المومنین صدیقہ رضی اللہ

تعالیٰ عنہا سے روایت کی لوگوں نے ایک بکری ذبح کی تھی حضور نے ارشاد فرمایا اُس میں سے کیا باقی رہا عرض کی سوا شانہ کچھ باقی نہیں ارشاد فرمایا شانہ کے سوا سب باقی ہے۔

حدیث ۳۳ ابو داؤد و ترمذی و نسائی و ابن ماجہ و ابن حبان ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی کہ حضور اقدس صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں تین شخصوں کو اللہ محبوب رکھتا ہے۔ اور تین شخصوں کو مبغوض جن کو اللہ محبوب رکھتا ہے ان میں ایک یہ ہے کہ ایک شخص کسی قوم کے پاس آیا اور اُن سے اللہ کے نام پر سوال کیا۔ اُس قرابت کے واسطے سے سوال نہ کیا جو سائل اور قوم کے درمیان ہے انہوں نے نہ دیا اُن میں سے ایک شخص چلا گیا اور سائل کو چھپا کر دیا کہ اُس کو اللہ جانتا ہے اور وہ شخص جس کو دیا اور کسی نے نہ جانا اور ایک قوم رات بھر چلی یہاں تک جب انھیں نیند ہر چیز سے زیادہ پیاری ہو گئی سب نے سر رکھ دیلے (یعنی سو گئے) اُن میں سے ایک شخص کھڑا ہو کر دعا کرنے لگا اور اللہ کی آیتیں پڑھنے لگا اور ایک شخص لشکر میں تھا دشمن سے مقابلہ ہوا اور اُن کو شکست ہوئی اس شخص نے اپنا سینہ آگے کر دیا یہاں تک کہ قتل کیا جائے یا فتح ہو اور وہ تین جنھیں اللہ ناپسند فرماتا ہے ایک بوڑھا زناکار دوسرا فقیر متکبر تیسرا مالدار ظالم۔

حدیث ۳۴ ترمذی نے انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی کہ رسول اللہ صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں جب اللہ نے زمین پیدا فرمائی تو اس نے ہلنا شروع کیا تو پہاڑ پیدا فرما کر اس پر نصب فرما دیے اب زمین ٹھہر گئی فرشتوں کو پہاڑ کی سختی دیکھ کر تعجب ہوا عرض کی اے پروردگار تیری مخلوق میں کوئی ایسی شے ہے کہ وہ پہاڑ سے زیادہ سخت ہے

فرمایا ہاں لوہا ——— عرض کی اے رب لوہے سے زیادہ سخت کوئی چیز ہے۔ فرمایا ہاں آگ ——— عرض کی آگ سے بھی زیادہ کوئی سخت ہے فرمایا ہاں پانی ——— عرض کی پانی سے بھی زیادہ سخت کچھ ہے فرمایا ہاں ہوا ——— عرض کی ہوا سے بھی زیادہ سخت کوئی شے ہے فرمایا ہاں ——— ابن آدم کہ دہنے ہاتھ سے صدقہ کرتا ہے اور اُسے بائیں سے چھپاتا ہے۔

حدیث ۳۵ نسائی نے ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی کہ رسول اللہ صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جو مسلمان اپنے کل مال سے اللہ کی راہ میں جوڑا خرچ کرے جنت کے دربان اُس کا استقبال کریں گے۔ ہر ایک اُسے اُس کی طرف بلائے گا جو اس کے پاس ہے میں نے عرض کی اُس کی کیا صورت ہے فرمایا اگر اونٹ دے تو دو اونٹ اور گائے دے تو دو گائیں

حدیث ۳۶ امام احمد و ترمذی و ابن ماجہ معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا صدقہ خطا کو ایسے دور کرتا ہے جیسے پانی آگ کو بجھاتا ہے۔

حدیث ۳۷ امام احمد بعض صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے روایت کرتے ہیں کہ حضور نے فرمایا کہ مسلمان کا سایہ قیامت کے دن اُس کا صدقہ ہوگا۔

حدیث ۳۸ صحیح بخاری میں ابو ہریرہ و حکیم بن حزام رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں بہتر صدقہ وہ ہے کہ پشتِ غنا سے ہو یعنی اُس کے بعد تونگری باقی رہے اور اُن سے شروع کرو جو تمھاری عیال میں ہیں یعنی پہلے ان کو دو پھر اوروں کو۔

حدیث ۳۹ ابو مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے صحیحین میں مروی کہ حضور نے فرمایا مسلمان جو کچھ اپنے اہل پر خرچ کرتا ہے اگر ثواب کے لئے ہے تو یہ بھی صدقہ ہے۔

حدیث ۴۰ زینب زوجۂ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے صحیحین میں مروی انھوں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کرایا شوہر اور یتیم بچے جو پرورش میں ہیں ان کو صدقہ دینا کافی ہو سکتا ہے۔ ارشاد فرمایا ان کو دینے میں دونا اجر ہے ایک اجر قرابت اور ایک اجر صدقہ۔

حدیث ۴۱ امام احمد و ترمذی و نسائی و ابن ماجہ و دارمی سلیمان بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی کہ رسول اللہ صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا مسکین کو صدقہ دینا صرف صدقہ ہے اور رشتہ والے کو دینا صدقہ بھی ہے اور صلۂ رحمی بھی۔

حدیث ۴۲ امام بخاری و مسلم ام المومنین صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے راوی رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں گھر میں جو کھانے کی چیز ہے اگر عورت اس میں سے کچھ دیدے مگر ضائع کرنے کے طور پر نہ ہو تو اُسے دینے کا ثواب ملے گا اور شوہر کو کمانے کا ثواب ملے گا اور خازن (بھنڈاری) کو بھی اتنا ہی ثواب ملے گا۔ ایک کا اجر دوسرے کے اجر کو کم نہ کرے گا" ۔۔۔۔ یعنی اُس صورت میں کہ جہاں ایسی عادت جاری ہو کہ عورتیں دیا کرتی ہوں اور شوہر منع نہ کرتے ہوں اور اُسی حد تک جو عادت کے موافق ہے مثلاً روٹی دو روٹی جیسا ہندوستان میں عموماً رواج ہے اور اگر شوہر نے منع کر دیا ہو یا وہاں کی عادت نہ ہو تو بغیر اجازت عورت کو دینا جائز نہیں ۔۔۔۔ ترمذی میں ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی کہ حضور نے خطبۂ حجۃ الوداع میں فرمایا عورت شوہر کے گھر سے بغیر اجازت کچھ نہ خرچ کرے عرض کی گئی کھانا بھی نہیں فرمایا یہ تو بہت اچھا مال ہے۔

حدیث ۴۳ صحیحین میں ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے

مروی حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا خازن مسلمان امانت دار کہ جو اُسے حکم کیا گیا پورا پورا اُس کو دیتا ہے وہ دو صدقہ دینے والوں میں کا ایک ہے۔

حدیث ۴۴ حاکم و طبرانی اوسط میں ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ ایک لقمہ روٹی اور ایک مٹھی خرما[1] اور اس کی مثل کوئی اور چیز جس سے مسکین کو نفع پہونچے ان کی وجہ سے اللہ تعالیٰ تین شخصوں کو جنت میں داخل فرماتا ہے۔ ایک صاحب خانہ جس نے حکم دیا ۔۔۔۔ دوسری زوجہ کہ اُسے تیار کرتی ہے۔ تیسرے خادم جو مسکین کو دے آتا ہے پھر حضور نے فرمایا حمد ہے اللہ کے لئے جس نے ہمارے خادموں کو بھی نہ چھوڑا۔

حدیث ۴۵ ابن ماجہ جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے راوی کہتے ہیں کہ حضور نے خطبہ میں فرمایا ۔۔۔۔ اے لوگو! مرنے سے پہلے اللہ کی طرف رجوع کرو اور مشغولی سے پہلے اعمالِ صالحہ کی طرف سبقت کرو اور پوشیدہ و علانیہ صدقہ دے کر اپنے اور اپنے رب کے درمیان کے تعلقات کو ملاؤ تمہیں روزی دیجائے گی اور تمھاری مدد کی جائے گی اور تمھاری شکستگی دور کی جائے گی۔

حدیث ۴۶ صحیحین میں عدی بن حاتم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی رسول اللہ صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں تم میں ہر شخص سے اللہ عزوجل کلام فرمائے گا اُس کے اور اللہ تعالیٰ کے مابین کوئی ترجمان نہ ہوگا وہ اپنی دہنی طرف نظر کرے گا تو جو کچھ پہلے کر چکا ہے دکھائی دے گا پھر بائیں طرف دیکھے گا تو وہی دیکھے گا جو پہلے کر چکا ہے پھر اپنے سامنے نظر کرے گا تو منھ کے

[1] کھجور ۱۲ ن

سامنے آگ دکھائی دیگی تو آگ سے بچو اگرچہ خرمے کا ایک ٹکڑا دے کر ——— اور
اسی کے مثل عبد اللہ بن مسعود و صدیق اکبر و ام المؤمنین صدیقہ و انس و ابوہریرہ و ابوامامہ
و نعمان بن بشیر وغیرہم صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے مروی ۔

حدیث ۴۷ ابویعلیٰ جابر اور ترمذی معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہما
سے راوی کہ حضور نے ارشاد فرمایا صدقہ خطا کو ایسے بجھاتا ہے جیسے پانی آگ کو۔

حدیث ۴۸ امام احمد و ابن خزیمہ و ابن حبان و حاکم عقبہ بن عامر
رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی ——— رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے
ہیں ہر شخص قیامت کے دن اپنے صدقہ کے سایہ میں ہوگا اُس وقت تک کہ لوگوں
کے درمیان فیصلہ ہو جائے ——— اور طبرانی کی روایت میں یہ بھی ہے کہ صدقہ
قبر کی حرارت کو دفع کرتا ہے ۔

حدیث ۴۹ طبرانی و بیہقی حسن بصری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مرسلاً
راوی کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں رب عزوجل فرماتا ہے
——— اے ابن آدم اپنے خزانہ میں سے میرے پاس کچھ جمع کر دے نہ جلے گا نہ
ڈوبے گا نہ چوری جائے گا ۔ تجھے میں پورا دوں گا ۔ اس وقت کہ تو اسکا زیادہ محتاج
ہوگا ۔

حدیث ۵۰ و ۵۱ امام احمد و بزار و طبرانی و ابن خزیمہ و حاکم و بیہقی
بُریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اور بیہقی ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی کہ آدمی
جب کچھ بھی صدقہ نکالتا ہے تو ستر شیطان کے جبڑے چیر کر نکلتا ہے ۔

حدیث ۵۲ طبرانی نے عمرو بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت
کی کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ مسلمان کا صدقہ عمر میں زیادتی
کا سبب ہے اور بُری موت کو دفع کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ اس کی وجہ سے تکبر و فخر
کو دور فرما دیتا ہے ۔

حدیث ۵۳ طبرانی کبیر میں رافع بن خدیج رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی

کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ صدقہ برائی کے ستر دروازے بند کر دیتا ہے

حدیث ۵۴ ترمذی و ابن خزیمہ و ابن حبان و حاکم حارث اشعری رضی
اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی ——— رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ
اللہ عزوجل نے یحییٰ بن زکریا علیہما الصلاۃ والسلام کو پانچ باتوں کی وحی بھیجی کہ خود
عمل کریں اور بنی اسرائیل کو حکم فرمائیں کہ وہ اُن پر عمل کریں اُن میں ایک یہ ہے کہ
اس نے تمھیں صدقہ کا حکم فرمایا ہے اور اُس کی مثال ایسی ہے جیسے کسی کو دشمن نے
قید کیا اور اس کا ہاتھ گردن سے ملا کر باندھ دیا اور اسے مارنے کے لئے لائے اُس
وقت تھوڑا بہت جو کچھ تھا سب کو دیکر اپنی جان بچالی ۔

حدیث ۵۵ ابن خزیمہ و ابن حبان و حاکم ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ
سے راوی کہ حضور نے فرمایا جس نے حرام مال جمع کیا پھر اُسے صدقہ کیا تو اس میں
اُس کے لئے کچھ ثواب نہیں بلکہ گناہ ہے ۔

حدیث ۵۶ ابوداؤد و ابن خزیمہ و حاکم انھیں سے راوی ——— عرض
کی یا رسول اللہ کون سا صدقہ افضل ہے فرمایا کم مایہ شخص کا کوشش کر کے صدقہ
دینا ۔

حدیث ۵۷ نسائی و ابن خزیمہ و ابن حبان انھیں سے راوی کہ حضور
اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ایک درہم لاکھ درہم سے بڑھ گیا کسی نے
عرض کی یہ کیونکر یا رسول اللہ ! فرمایا ایک شخص کے پاس مالِ کثیر ہے اُس نے اُس
میں سے لاکھ درہم لیکر صدقہ کیے اور ایک شخص کے پاس صرف دو ہی اُن میں سے
ایک کو صدقہ کر دیا ۔

زکوٰۃ کے مسائل

زکوٰۃ ہر عاقل بالغ صاحب نصاب پر فرض ہے۔ زکوٰۃ کا نصاب ساڑھے ساٹ تولہ سونا یا ساڑھے باون تولہ چاندی ہے یا اتنا مالِ تجارت کہ وہ چاندی یا سونے کے نصاب کی قیمت کے برابر ہو سال گذرنے کے بعد زکوٰۃ فرض ہے اگر رمضان المبارک میں ادا کرے گا تو زیادہ ثواب ملے گا کہ اس ماہ میں ایک فرض کا ثواب ستر فرض کے برابر ہے۔

اگر کچھ چاندی اور کچھ سونا ہے ان میں کوئی نصاب کے برابر نہیں مگر جب دونوں کی قیمت ملائیں گے تو چاندی یا سونے کے نصاب کے برابر اس کی قیمت ہو جائے گی تو زکوٰۃ فرض ہے اسی طرح چاندی سونا دونوں یا ایک نصاب سے کم ہے اور کچھ مال بھی ہے تو سب کی مجموعی قیمت اور مال کو ملا کر دیکھیں گے کہ ان کی قیمت چاندی یا سونے کسی ایک کے پورے نصاب کے برابر ہے یا نہیں اگر ہے تو زکوٰۃ فرض ورنہ نہیں۔ اس طرح بہت سارے مسلمانوں پر زکوٰۃ فرض ہوتی ہے مگر وہ نہیں ادا کرتے اور گنہگار و عذاب جہنم کے مستحق بنتے ہیں۔

زکوٰۃ کی مقدار مال کا چالیسواں حصہ ہے اس کی آسان شکل یہ ہے کہ چاندی سونا اور مال کی قیمت کو سیکڑے میں تقسیم کریں اور ڈھائی فیصد یعنی سو روپے میں ڈھائی روپے کے حساب سے جس قدر رقم ہو ادا کریں۔

مسئلہ: جن لوگوں کو زکوٰۃ دی جاسکتی ہے ان میں سے چند یہ ہیں

(۱) فقیر یعنی وہ شخص کہ جن کے پاس کچھ مال ہے لیکن نصاب بھر نہیں۔

(۲) مسکین یعنی وہ شخص کہ جس کے پاس کھانے کے لئے غلہ اور بدن چھپانے کیلئے کپڑا بھی نہ ہو۔

(۳) قرض دار یعنی وہ شخص کہ جس کے ذمہ قرض ہو اور اس کے پاس قرض سے

فاضل مال بقدر نصاب نہ ہو یعنی قرض ادا کر دے تو اس کے پاس اتنی رقم نہ بچے جو نصاب کو پہونچے تو اس کو بھی زکوٰۃ دے سکتے ہیں۔

(۴) جس مسافر کے پاس سفر کی حالت میں مال نہ رہا اسے بقدر ضرورت زکوٰۃ دینا جائز ہے۔

مسئلہ: جن لوگوں کو زکوٰۃ دینا جائز نہیں ان میں سے چند یہ ہیں۔

(۱) مال دار یعنی وہ شخص جو مالک نصاب ہو۔

(۲) بنی ہاشم، حضرت علی، حضرت جعفر، حضرت عقیل اور حضرت عباس و حارث بن عبد المطلب کی اولاد کو زکوٰۃ دینا جائز نہیں۔ لہذا سادات کے علاوہ جو لوگ واقعۃً جعفری، علوی، عباسی ہیں انھیں بھی زکوٰۃ دینا جائز نہیں اور نہ انکو لینا روا اور نہ ان کو دینے سے زکوٰۃ ادا ہوگی۔

(۳) اپنی اصل یعنی ماں باپ، دادا دادی، وغیرہم اور فرع یعنی بیٹا بیٹی پوتا پوتی نواسا نواسی کو زکوٰۃ دینا جائز نہیں۔

(۴) عورت اپنے شوہر کو اور شوہر اپنی عورت کو اگرچہ طلاق دیدی ہو اور عدت میں ہو اس کو زکوٰۃ دینا جائز نہیں۔

(۵) کافر یا مشرک یا مرتد کو زکوٰۃ دینا جائز نہیں ہے اور نہ کسی بدمذہب کو۔

(۶) زکوٰۃ کی رقم مسجد میں صرف کرنا، کسی میت کے کفن کا انتظام کرنا مدرسہ کی تعمیر میں دینا جائز نہیں۔

(۷) اگر کسی غریب کے ذمہ روپیہ باقی ہو تو بقایا معاف کر دینے سے زکوٰۃ ادا نہ ہوگی۔ ہاں اگر اس کے ہاتھ میں زکوٰۃ کا مال دیکر اور اس کو مالک بنا کر وصول کرلے تو ادا ہو جائے گی۔

(۸) بعض پیشہ ور فقیر ہوتے ہیں جو مالک نصاب ہو کر بھی مانگتے پھرتے ہیں انکو دینے

سے زکوٰۃ ادا نہ ہوگی۔ (بہارِ شریعت وغیرہ)

مسئلہ: زکوٰۃ ادا کرنے میں یہ ضروری ہے کہ جسے دیں اس کو مالک بنا دیں اس لئے زکوٰۃ کی رقم سے کھانا پکا کر غریبوں کو بطور دعوت کھلا دیا تو زکوٰۃ ادا نہ ہوئی کیونکہ اباحت ہوئی یعنی مباح کر دینا تملیک یعنی پورا مالک بنا دینا نہ ہوا ہاں اگر پکا کر فقیروں کو دے دے کہ جہاں چاہیں کھائیں جسے چاہیں کھلائیں خود کھائیں یا دوسروں کو بھی دیں یا بیچ ڈالیں تو زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔ (درمختار و شامی وغیرہ)

مسئلہ: اگر زکوٰۃ کا مال کسی فقیر کو دے دیا پھر اس نے اپنی مرضی سے کسی ایسے کام میں لگایا جس میں زکوٰۃ کی رقم دینا جائز نہ تھا۔ مثلاً مدرسہ کی تعمیر، مسافر خانہ کی تعمیر وغیرہ تو اب اس فقیر کے دینے سے جائز ہو گیا کہ اس کی طرف سے یہ عطیہ ہے زکوٰۃ نہیں۔ کہیں ضرورت پڑنے پر ساداتِ کرام کو بھی اس طرح رقم دی جا سکتی ہے۔

کھیتی اور پھل کی زکوٰۃ

جس طرح سونے چاندی اور مالِ تجارت کی زکوٰۃ فرض ہے اسی طرح کھیتی کی پیداوار اور پھل پھول روئی وغیرہ میں بھی زکوٰۃ فرض ہے عام طور سے لوگ کھیت کی زکوٰۃ سے غفلت کرتے ہیں۔ بہت سے مسلمان کاشتکار تو ایسے ہیں جو یہ جانتے بھی نہیں کہ غلہ وغیرہ پیداوار میں بھی زکوٰۃ ہے اور جو جانتے ہیں وہ جان بوجھ کر غفلت برتتے ہیں یا نکالتے ہیں تو بے حساب یونہی تھوڑا سا غلہ نکال کر وہ بھی بلا تمیز مستحق و غیر مستحق جو آیا اس کو دیدیا اور یہ

سمجھ لیا کہ زکوٰۃ ادا ہو گئی۔ اس طرح بھی زکوٰۃ کی ادائے گی نہ ہوگی اور سر پر گناہ رہے گا۔ قرآن پاک میں صاف طریقے سے کھیتی کی زکوٰۃ کا حکم وارد ہوا ہے۔ آٹھویں پارے چوتھے رکوع سورۂ انعام میں ہے۔ وَاٰتُوْا حَقَّهٗ يَوْمَ حَصَادِهٖ وَلَا تُسْرِفُوْا اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ۔ یعنی اس کا حق دو جس دن کٹے اور بے جا نہ خرچو بے شک بے جا خرچنے والے اُسے پسند نہیں"۔ ــــــ اس سے معلوم ہوا کہ کاٹتے ہی زکوٰۃ دینا واجب ہے تاخیر گناہ، جس طرح مال کی زکوٰۃ میں سال گذرنے کے بعد تاخیر کرنا گناہ ہے اور اس سے یہ بھی معلوم ہوا کہ کھیتی کی زکوٰۃ میں سال گذرنا شرط نہیں بلکہ غلہ اور پھل جب تیار ہوا اور کاٹا جائے تو اس کی زکوٰۃ بغیر کسی شرط کے فوراً دینا واجب ہے مستحق بروقت موجود نہ ہو تو اس قدر غلہ نکال کر علیٰحدہ رکھ دے پھر اس کا استعمال شروع کرے اور جلد تر اسکو مستحقین تک پہونچانے کی کوشش کرے۔

مسئلہ: لکڑی، بانس، گھاس کے علاوہ زمین کی تمام پیداوار گیہوں، جو، جوار، باجرہ، دھان، اور ہر قسم کے غلے السی، کُسم، اخروٹ، بادام، اور ہر قسم کے میوے ـــ روئی، پھول، گنا، خربوزہ، تربوزہ، کھیرا، ککڑی، بیگن اور ہر قسم کی ترکاریوں میں عُشر واجب ہے تھوڑا پیدا ہو یا زیادہ (قانونِ شریعت، خزائن العرفان، فتاویٰ عالمگیری وغیرہ)

مسئلہ: جو پیداوار بارش یا زمین کی نمی سے ہو اس میں عُشر یعنی دسواں حصہ ہے جو پیداوار چرسے، ڈول، ٹیوب ویل وغیرہ کے پانی سے یا نہر، ندی وغیرہ سے خریدے ہوئے پانی سے پیدا ہو تو اس میں نصف عُشر یعنی بیسواں حصہ نکالنا واجب ہے (عالمگیری) بعض لوگ زمینی پیداوار میں بھی چالیسواں حصہ سمجھتے ہیں جو بالکل غلط ہے، پیداوار میں دسواں ہے یا بیسواں۔

مسئلہ:- کھیتی کے اخراجات نکال کر عُشر نہیں نکالا جائے گا بلکہ جو پیداوار ہوئی ہے ان سب کا عشر یا نصف عشر نکالنا واجب ہے اگر مزدور کو مزدوری میں غلہ پہلے ہی دیدیا تو عشر کے حساب میں اس کو بھی شامل کرے یا پھر عشر نکالنے کے بعد مزدوری دے گورنمنٹ کو جو مال گذاری دی جاتی ہے وہ بھی عُشر سے مجرا نہیں کی جائے گی۔

مسئلہ:- اگر زمین بٹائی پر دے کر کھیتی کرائی تو کھیتی کرنے والے اور زمین والے دونوں کو جتنی مقدار غلے کی ملی ہے ہر ایک اپنے حصے سے عُشر نکالے۔ (ردالمحتار)

مسئلہ:- جن لوگوں کو مال (سونا چاندی وغیرہ) کی زکوٰۃ کی رقم دی جاسکتی ہے عشر کے غلے یا اس کی قیمت بھی انھیں دی جائے گی۔ دیہات میں جو لوگ پیشہ ور اور آبائی مانگنے والے ہوتے ہیں جنکے پاس بقدر نصاب رقم یا چاندی سونا ہوتا ہے یا خود اتنا کھیت رکھتے ہیں کہ ان پر زکوٰۃ فرض ہے ایسے مانگنے والوں کو غلہ وغیرہ دینے سے زکوٰۃ ادا نہ ہوگی، اسی طرح غیر مسلموں کو دینے سے بھی ادائگی نہ ہوگی۔ ● ●

نوٹ : یہ رسالہ صدر الشریعہ حضرت علامہ مولانا امجد علی صاحب اعظمی علیہ الرحمہ کی شہرہ آفاق کتاب " بہار شریعت " سے ماخوذ ہے اور اس رسالے میں زکات و صدقات کے صرف اخروی فوائد پر بحث کی گئی ہے لہٰذا زکات و صدقات کے تفصیلی مسائل کے لئے قارئین کرام " فتاویٰ رضویہ " " بہار شریعت " اور " قانون شریعت " وغیرہ کا مطالعہ کریں۔

شکریہ

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان فاضل بریلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

"پیارے بھائیو تم مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی بھولی بھالی بھیڑیں ہو۔ بھیڑیئے تمہارے چاروں طرف ہیں یہ چاہتے ہیں کہ تمہیں بہکا دیں تمہیں فتنے میں ڈال دیں۔ تمہیں اپنے ساتھ جہنم میں لے جائیں ان سے بچو اور دور بھاگو۔ دیوبندی ہوئے، رافضی ہوئے، نیچری ہوئے، قادیانی ہوئے، چکڑالوی ہوئے، غرض کتنے ہی فتنے ہوئے اور ان سب سے نئے گاندھوی ہوئے جنہوں نے ان سب کو اپنے اندر لے لیا۔ یہ سب بھیڑیئے ہیں، تمہارے ایمان کی تاک میں ہیں ان کے حملوں سے اپنا ایمان بچاؤ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم رب العزت جل جلالہٗ کے نور ہیں، حضور سے صحابہ روشن ہوئے، ان سے تابعین روشن ہوئے، تابعین سے تبع تابعین روشن ہوئے، ان سے ائمہ مجتہدین روشن ہوئے۔ ان سے ہم روشن ہوئے اب ہم تم سے کہتے ہیں۔ یہ نور ہم سے لے لو ہمیں اس کی ضرورت ہے کہ تم ہم سے روشن ہو وہ نور یہ ہے کہ اللہ و رسول کی سچی محبت ان کی تعظیم اور ان کے دوستوں کی خدمت اور ان کی تکریم اور ان کے دشمنوں سے سچی عداوت جس سے خدا اور رسول کی شان میں ادنیٰ توہین پاؤ، پھر وہ تمہارا کیسا ہی پیارا کیوں نہ ہو فوراً اس سے جدا ہو جاؤ، جس کو بارگاہِ رسالت میں ذرا بھی گستاخ دیکھو پھر وہ تمہارا کیسا ہی بزرگ معظم کیوں نہ ہو، اپنے اندر سے اسے دودھ سے مکھی طرح نکال کر پھینک دو۔"

(وصایا شریف ص ۳، از مولانا حسنین رضا)

اپنے گھروں میں یہ کتابیں ضرور رکھیں ۔

○ قرآن مجید کا صحیح منشاء معلوم کرنے کے لئے ★ ترجمہ قرآن کنزالایمان

ازاعلحضرت امام احمد رضا خاں محدث بریلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

○ عقائدِ اہلسنت سے آگاہی کے لئے ★ جاءُ الحق

ازحکیم الامت مفتی احمد یار خاں نعیمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

○ نماز روزہ اور دیگر مسائلِ فقہیہ معلوم کرنے کیلئے ★ بہارِ شریعت

ازصدر الشریعۃ علامہ امجد علی الاعظمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

○ سنّتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور فضائلِ اعمال جاننے کیلئے ★ فیضانِ سنّت

ازامیر دعوتِ اسلامی مولانا محمد الیاس قادری

مکاشفت القلوب ۔ ازامسلم غزالی رحمۃ اللہ علیہ

○ اصلاحِ باطن کے لئے ★ کشف المحجوب

ازحضرت داتا گنج بخش علی ہجویری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

○ عشقِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور جذبۂ نعت خوانی بیدار کرنے کے لئے

★ (۱) حدائق بخشش

اعلحضرت امام احمد رضا خاں محدث بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

★ (۲) ذوق نعت

حضرت مولانا حسن رضا خاں رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

قرآنی تعلیم حاصل کرنے کے لئے ★ رحمانی قاعدہ

ازقاری عبدالرحمٰن شجاع آبادی